

303

آیات نمبر 89 تا 100۔ پچھلی آیات میں بعض انبیاء کے تذکرہ کے تسلسل میں یہاں حضرت ذکریا و یحیٰ علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کا مختصر ذکر کہ ان سب پر اللہ نے اپنا فضل کیا اور یہ سب لوگ اللہ کے عبادت گزار اور شکر گزار بندے تھے۔ ان تمام انبیاء کا ایک ہی دین تھا کہ اللہ ہی سب کا رب ہے سو اسی کی عبادت کرو اور یہی دعوت رسول اللہ ﷺ دے رہے ہیں۔ انتباہ کہ جن لوگوں کے مقدر میں ہلاکت لکھی جا چکی ہے وہ قیامت تک ایمان نہیں لائیں گے۔ منکرین اور ان کے سب جھوٹے معبودوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

وَ زَكَرِيَّآ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۸۹﴾ اور
زکریا علیہ السلام کا تذکرہ بھی کیجئے کہ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے
رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ
وَهَبۡنَا لَهٗ يَحۡيٰى وَ اَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ پس ہم نے اس کی پکار سن لی اور اس کی
خاطر اس کی بیوی کو تندرست کر دیا اور اسے یحیٰ عطا کیا اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ
فِى الۡخَيۡرٰتِ وَيَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا وَ كَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ﴿۹۰﴾ بے شک
یہ تمام انبیاء نیکی کے کاموں میں تیزی دکھاتے تھے اور امید و خوف کے ساتھ ہمیں
پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عجز و نیاز سے جھکے رہتے تھے وَ الَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ
فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ جَعَلۡنٰهَا وَ ابۡنَهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ اور
اس پاک دامن خاتون کا ذکر کیجئے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی پھر ہم نے اس
میں اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو اقوام عالم کے لئے ایک
بہت بڑی نشانی بنا دیا اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمۡ

فَاعۡبُدُوۡنِ﴿۹۲﴾ یہ ہے تم سب کا دین، وہی ایک دین جو تمام پچھلے انبیاء کا دین تھا کہ
میں تمہارا رب ہوں، پس میری ہی عبادت کرو وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ كُلٌّ
اِلَيۡنَا رٰجِعُوۡنَ﴿۹۳﴾ مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کر کے اپنے ایک ہی دین کے
ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے، بالآخر سب کو ہماری ہی طرف واپس لوٹنا ہے فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ
مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا كُفۡرَانَ لِسَعۡيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ﴿۹۴﴾
پس جو شخص نیک اعمال کرتا رہا بشرطیکہ وہ مومن بھی ہو، تو اس کی کوشش و محنت
رائیگاں نہیں جائے گی اور ہم اس کے اعمال کو لکھتے رہتے ہیں وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرۡيَةٍ
اَهۡلَكۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ﴿۹۵﴾ اور جن بستیوں کے رہنے والوں کو ہم ہلاک کر
چکے ہیں ان کے لئے ناممکن ہے کہ وہ دنیا میں پھر لوٹ آئیں [★] بلکہ قیامت ہی کے
دن ان سب کو زندہ کیا جائے گا جس کی نشانیاں آگے آ رہی ہیں حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتۡ يَاۡجُوۡجُ
وَمَاۡجُوۡجُ وَهُمۡ مِّنۡ كُلِّ حَدَبٍ يَّنۡسِلُوۡنَ﴿۹۶﴾ یہاں تک کہ جب یاجوج و
ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے وَ
اقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ اور اللہ
کے سچے وعدہ کا وقت قریب آ پہنچے گا تو یکایک کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں
گی يٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ﴿۹۷﴾ وہ لوگ پکار
اٹھیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! ہم اس دن کی آمد سے غفلت میں پڑے رہے، بلکہ
ہم ہی خطاکار تھے اِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ﴿٩٨﴾ بے شک تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر
پوجتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں، تم سب کو وہیں جانا ہے لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا
وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴿٩٩﴾ اگر یہ سب واقعی سچے معبود ہوتے تو کبھی جہنم
میں نہ جاتے، اب تو تم سب کو ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہنا ہو گا مشرکین مکہ کے بتوں کی
طرف اشارہ ہے لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ﴿١٠٠﴾ وہاں ان کی چیخ و
پکار ہو گی اور اس شور میں وہ کچھ اور نہ سن سکیں گے